سبی میں نعت گوئی کی روایت

فہمیدہ بلوچ، ایم فل سکالر، شعبہ اردو، جامعہ بلوچستان، کوئٹہ
پروفیسر ڈاکٹر خالد محمد خٹک:، چیئر پرسن، شعبہ اردو، جامعہ بلوچستان، کوئٹہ

Abstract:

Like many other parts of Balochistan, poets of Sibi have also contributed a lot in the promotion of Urdu literature over the years. Where, as poets of Sibi have written Different forms of Urdu poetry, the form of (Nath) praising the holy prophet (Peace be upon him) is also one of the prominent and powerful form of expression of poets of Sibi since long. The Starting of Naat can be evidently seen in the poetry of Sibi gets start from the period of poet Nassem Talvi and goes further with Saeed Asim and Riaz Nadeem Niazi. These poets adhered to the tradition of Urdu Naths in Sibi and patronized Mehfil Nathia Mushaera over the years. Even today this tradition is alive with the efforts of Riaz Nadeem Niazi in order to give strength of this form of poetry the individual effort of these poets have added valuable Urdu poetry to the treasure of Urdu Literature in Balochistan- In this article the contribution of poets of Sibi to the form of Nath is discussed in detail that how Urdu literature and then form of Nath evolved in -Sibi

نعت عربی زبان کا لفظ ہے ،جس کے معنی وصف خوبی اور تعریف و توصیف کے ہیں لیکن عرف عام میں نعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثناء و ستائش اور تعریف و توصیف بیان کرنے والے منظومات کو کہاجاتا ہے ۔ ہر وہ شعر جو رسول اللہ کی تعریف میں لکھا گیا ہو، نعت کے زمرے میں آتا ہے ۔ نورالغات میں لکھا ہے کہ:

’’نعت رسول اکرم کی صفت کو کہتے ہیں جیسے کہ ناعت(نعت کہنے والا)کہتا ہے،میں نے آپ سے قبل اور آپ کے بعد آپ کے مثل نہیں دیکھا۔ اردو لغات میں یہ لفظ وصف کے معنی میں تو ہے لیکن اس کا استعمال نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ستائش و ثنا کے لیے ہی مخصوص ہے۔‘‘(۱)
نعت لکھنے کا عمل حضور صلعم کی زندگی میں ہی شروع ہوگیا تھا اور یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کا شروع کیا ہوا تھا ۔ قرآن کریم میں کئی جگہ حضور کی تعریف ملتی ہے ۔ تاہم اسے روایتی نعت کے زمرے میں نہیں لایا جا سکتا لیکن رسول ؐ کے اوصاف کا بیان قرآن میں لغوی اعتبار سے نعت کے معنی پر پوا اترتا ہے ۔ نعت کی تعریف و تشریح کے ضمن میں تحسین فاروقی لکھتے ہیں:

’’میرے نزدیک ہر وہ شعر نعت ہے جس کا تاثر ہمیں رحمتہ اللعالمینؐ کی ذاتِ گرامی سے قریب لائے جس میں حضورؐ کی مدح ہو یا حضورؐ سے خطاب کیا جائے ۔ صحیح معنوں میں نعت وہ ہے جس میں پیکر نبوت کے صوری محاسن سے لگاؤ کی بجائے مقصد نبوت سے دلی بستگی پائی جائے ۔ جس میں رسالت مآبؐ سے صرف رسمی عقیدت کا اظہار نہ ہو بلکہ حضورؐ سے ایک قلبی تعلق موجود ہو ۔‘‘(۲)

حضور صلعم کی ذات مبارکہ کی عظمت و عرفت کا بیان آپ کے اوصاف حمیدہ کی تعریف آپ کے اخلاق حسنہ کا ذکر ابتدائے آفرینش سے جاری و ساری ہے ۔ الغرض نعت کی روایت صدیوں پرانی ہے۔ نعت آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تعریف ہے۔ یہ تعریف اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے کر رہے ہیں۔ جب یہ کائنات وجود میں نہیں آئی تھی، صرف اللہ تعالیٰ کی ذات تھی اس وقت بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر تھا اور جب یہ ساری کائنات ختم ہو جائے گی، تب بھی میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ذکر موجود ہوگا۔ اُن کا ذکر کرنے والی اللہ تعالیٰ کی ذات اور فرشتے موجود ہوں گےیہی وجہ ہے کہ دنیاکے گوشے گوشے میں نعتِ رسولِ مقبول جاری و ساری رہتی ہے۔

عرب دور میں شاعر حضرت حسان بن ثابت ، عبداللہ بن رواجہ اور کعب بن مالک نے بھی حضور صلعم کی شان میں نعتیں لکھیں ۔

سبی میں نعت گوئی کا آغاز اور روایت :

سبی میں نعتیہ مشاعروں کا آغاز بیسویں صدی کے نصف کے بعد ہوا ۔ نعتیہ مشاعرے نسیم تلوی کے دور میں شروع ہوا ۔ اور ۱۹۸۰ء کے زمانے میں عبدالرحمن غورؔ ، سعید آثم کی ادبی تنظیم دستک ادبی سنگت میں ہوتے رہے ۔ بعدازاں ریاض ندیم نیازی نے نعتیہ مشاعروں کو منعقد کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔ یہ سلسلہ اب بھی جاری و ساری ہے ۔

سبی میں نعتیہ مشاعروں میں عبدالعزیز بیگ اور ان کے رفقا ئے کار کی کوششوں سے ہمیں نعتیہ مشاعروں کا پتہ چلتا ہے ۔ اس کی باقاعدہ رپورٹ اور مشاعروں میں شریک شعراء کی مکمل تفصیل فراہم نہیں ہوسکی لیکن ابتدائی طور پر سبی میں عقیدت کے کلام کا یہ سلسلہ چلتا رہا ۔ اسی تسلسل کو قیام پاکستان کے بعد جن شعراء نے روایت دی ان میں نسیم تلوی ، قاضی محمد یعقوب ، عطا محمد بلوچستانی اور دیگر احباب نے جاری و ساری رکھا اور مخصوص دنوں میں نعتیہ مشاعروں کا سلسلہ جاری رہا ۔ خاص طور پر ربیع الاول او ررمضان شریف کے دنوں میں یہ نعتیہ مشاعرے اور عقیدت کا کلام سامنے آتا ہے ۔

۱۹۸۰ء کے بعد ہمیں نوجوان شاعر ریاض ندیم نیازی کی کوششوں سے باقاعدہ نعتیہ مشاعروں کی روایت دکھائی دیتی ہے جس میں سبی کے معروف شعراء کرام کو مدعو جاتا ہے اور یہ سلسلہ تسلسل کے ساتھ آگے بڑھتا ہے ۔ جو اب ایک روایت کی شکل اختیار کر چکا ہے ۔ ریاض ندیم کے ساتھ ساتھ ان مشاعروں میں عظمی جون ، عظیم انجم ، فیاض تبسم و دیگر معروف شعراء حصہ لیتے رہے ہیں ۔ ریاض ندیم نیازی کے عقیدت کے چار مجموعے شائع ہوچکے ہیں ۔
سبی میں نعتیہ مشاعرو ں کا آغاز: ہر شہر میں کوئی نہ کوئی ایسی نمائندہ شخصیت ہوتی ہے جو اس شہر کا مان اور آبروبن جاتی ہے ۔نعت گوئی کے

سلسلے میں سبی کے نمائندہ شاعر جناب ریاض ندیم نیازی ہیں۔ان سے سبی میں نعت کی روایت کے بارے میں جانا گیا تو انھوں نے مندرجہ ذیل معلومات سے نوازا۔
ان کا کہنا تھا کہ ، ’’جب سے ہم نے ہوش سنبھالا، ہم نے محلے کی جامع مسجد الحاج مولانا عبدالرؤف میں نعت پڑھنا شروع کی۔ ہم سے قبل ہمارے بڑے بھائی ماسٹر ارشاد احمد اور محلے کے دیگر نعت خواں بھی یہاں نعتیں پڑھا کرتے تھے ۔ شہر کے محلہ قصاباں کی مسجد گنبد والی، مدینہ مسجد، جامع مسجد نشاط، حنفیہ مسجد، مدرسہ فیض العلوم، مدرسہ انوار العلوم غوثیہ رضویہ، بعد میں قادریہ مسجد ریلوے تھانہ والی اور ٹی اینڈ ٹی کالونی کی الحبیب مسجد میں نعت خوانی کا سلسلہ شروع ہوا۔ یہاں پر مقامی سطح پر محافل ہوا کرتی تھیں۔‘‘(۳)

اس حوالے سے وہ اپنے ایک نعتیہ مجموعے میں مزید لکھتے ہیں کہ،’’مرکزی انجمن عندلبیانِ ریاضِ رسول کے بانی و سرپرست و امام انقلاب نعت حضرت علامہ مولانا سید ریاض الدین سہروردیؒ کی زیر سرپرستی ۱۹۸۵ء میں انجمن عندلبیانِ ریاضِ رسول سبی شاخ کا قیام عمل میں آیا۔ جس کے صدر علی بھائی چشتی اور جنرل سیکریٹری ریاض ندیم نیازی منتخب ہوئے۔ مئی ۱۹۸۵ء میں سبی کی تاریخ میں پہلی بار کل پاکستان سطح پرمحفلِ نعت ریلوے کالونی کی جامع مسجد مدینہ مسجد میں ہوئی جس کی صدارت علامہ سید ریاض الدین سہروردیؒ نے کی۔ ‘‘(۴)

جہاں تک نعتیہ مشاعروں کی بات ہے تو ۱۹۸۱ء کے بعد پہلا نعتیہ مشاعرہ انجمن عندلبیانِ ریاضِ رسول کے مرکزی بانی و سرپرست علامہ سید ریاض الدین سہروردی کی صدارت میں ہوا۔ اس کے بعد گرلز کالج، دربار حضرت سالم شاہ بخاری، ندیم نیازی لائبریری اور دیگر مقامات پر بھی نعتیہ مشاعرے انجمن عندلبیانِ ریاضِ رسول اور حلقہ پاسبانِ حرف کے زیر اہتمام ہوئے۔ دبستانِ وارثیہ اور دبستانِ بولان کے ردیفی مشاعروں کے سلسلے میں ایک کل پاکستان ردیفی نعتیہ مشاعرہ بھی انجمن عندلبیانِ ریاضِ رسول اور حلقہ پاسبانِ حرف کے توسط سے شیریں محفل سبی میں ہوا۔ بلوچستان ادبی سوسائٹی نے سبی کے نوجوان شاعر و ادیب، نعت گو و نعت خواں ریاض ندیم نیازی کے پہلے نعتیہ شعری مجموعے کی تقریب پذیرائی ، منعقد کی۔ الحاج عبدالصمد مرغزانی نے بھی میر خدائیداد خان مرغزانی کی برسی کے موقع پر محفلِ نعت کا انعقاد کیا۔

ماہِ رمضان کے مقدس مہینے کے حوالے سے انجمن عند لیبان کے زیر اہتما م ایک خصوصی محفل سجائی گئی، سبی میں پہلی کل پاکستان محفلِ نعت کا اہتمام ہوا ۔ سبی شاخ کے زیر اہتمام محمود عالم سرور کے زیر صدارت اس نشست میں ملک کے مختلف شہروں سے نعت خواں حضرات نے شرکت کی اور اپنا کلام عقیدت پیش کیا۔ انجمن کے بانی و صدر سید محمد ریاض سروردی تھے،جب کہ منتظم اعلیٰ ریاض ندیم نیازی تھے۔ان کے بقول،

’’ماہ رمضان کے سلسلے میں سبی کے عقیدت کے کلام کی روایت جاری و ساری ہے اس حوالے سے خصوصی محفل نعت سبی میں بعد از مغرب شروع ہوئی جس کا اہتمام انجمن عندلیبانِ سبی شاخ کی طلبا شاخ کے زیر اہتمام ہوا ۔‘‘(۵)

۱۹۸۵ء سے قبل سبی میں محافلِ نعت کا سلسلہ مقامی سطح پر تھا اور کم کم تھا، لیکن انجمن عندلبیانِ ریاضِ رسول کے قیام کے بعد کل پاکستان، صوبائی اور

مقامی سطح پر محافلِ نعت اور مقابلہ نعت خوانی کو فروغ ملا، بہت سی تنظیمیں بنیں اور آج الحمدللہ مساجد اور درگاہوں کے علاوہ گھر گھر، محلہ محلہ محافل نعت خوانی ہو رہی ہے۔

سبی میں نعتیہ محافل کا سلسلہ:سبی کی معروف بزرگ ہستیوں حضرت بابا حاجی حنبلؒ اور حضرت سید سالم شاہ بخاریؒ کے سالانہ عرس مبارک کے موقع پر بھی عندلبیانِ ریاضِ رسول کے توسط سے کل پاکستان محافلِ نعت ہوئیں۔ دربار حضرت بابا حاجی حنبلؒ کے عرس پر سیدنا پیر مزمل شاہ کاظمی کی زیر سرپرستی و زیر صدارت ۳۰ سال تک ’’نعت کانفرنس ‘‘ عندلبیانِ ریاضِ رسول کے توسط سے ہوئی۔

چند ناگزیر وجوہات کی بنا پر کل پاکستان سطح پر محال نعت کا سلسلہ گزشتہ چند سالوں سے منقطع ہے ،جسے ریاض ندیم نیازی کے بقول بہت جلد دوبارہ شروع کیا جائے گا۔ انجمن عندلبیانِ ریاضِ رسول کے زیر اہتمام سبی کی سماجی تنظیم سنگت ویلفیئر سوسائٹی کے صدر حدث خان مری کے تعاون سے مقامی سطح پر مقابلۂ نعت کا انعقاد بھی ہو رہا ہے۔ یونیسیف کے تعاون سے گرلز کالج سبی میں مقابلہ نعت عندلبیانِ ریاضِ رسول کے توسط سے ہوا۔ان محافل میں معروف نعت خواں ہستیوں کی شرکت کی تفصیل بتاتے ہوئے ریاض ندیم نیازی لکھتے ہیں:

’’ الحاج قاری سید فصیح الدین سہرودری، الحاج قاری سید اعجاز الدین سہروردی، الحاج سید بدیع الدین سہروردی، الحاج عبدالستار نیازی، سید عطاء الرحمن سہروردی، الحاج خورشیداحمد، الحاج قاری زبیر رسول، الحاج یوسف میمن، الحاج اختر قریشی، الحاج غلام حسن قادری، سید فیروز الدین سہروردی، الحاج منیر ہاشمی، الحاج قاری غفار نقشبندی، الحاج شہباز قمر فریدی، حافظ سرور سہروردی، الحاج افضال سہروردی، الحاج شاہد نیازی، عبدالحمید راناسہروردی، سمیت ملک بھر کے معروف جب کہ کوئٹہ کے عندلبیانِ ریاضِ رسول کے ثنا خواں الحاج نواز احمد شیخ، الحاج عبدالمجید سندھو، الحاج ارشد اقبال ملک، محمد اعظم چشتی، محمد رفیق بھٹی، شہزاد عالم، حامد سلیم سہروردی، شرکت کرتے رہے، اب بھی کرتے ہیں۔ انجمن عندلبیانِ ریاضِ رسول کے زیر اہتمام کل پاکستان محافلِ نعت کا یہ سلسلہ ۳۰ سال تک جاری رہا۔ بعد میں لیلۃ الثنائے مصطفی کے عنوان سے بھی محافلِ نعت ہوتی رہیں۔ سبی کے سالانہ میلہ کے موقع پر عندلبیانِ ریاضِ رسول کے توسط سے کئی سال تک کل پاکستان محافلِ نعت کا سلسلہ جاری رہا۔‘‘ (۶)

سبی میں فروغ نعت میں نعتیہ انجمنوں کا حصہ سبی میں انجمن طلبائے اسلام، سنی تحریک، لَبیک یا رسول اللہ، انجمن گلزار مدینہ، انجمن ثنا خوانِ رسول، بزمِ مزمل، بزمِ چشتیہ اور دیگر مقامی تنظیموں اور سکولوں و کالجز میں محافلِ نعت اور مقابلہ نعت خوانی کا انعقاد ہوتا رہا ہے اور الحمد للہ اب تک ہو رہا ہے۔ لیکن کل پاکستان سطح سے لے کر مقامی طور پر سب سے زیادہ محافل نعت کا انعقاد کا سہرا انجمن عندلبیانِ ریاضِ رسول کے سر ہے۔ جس کے لیے امامِ انقلاب سید ریاض الدین سہروردی اور عالمی شہرت یافتہ قاری و ثنا خواں عالمی سفیرِ نعت الحاج قاری سید فصیح الدین سہروردی کی سرپرستی رہی ہے۔

سال ۲۰۱۶ء میں ربیع الاول شریف کے موقع پر ۴۵ روزہ اور ۲۰۱۷ء میں ۶۰ روزہ مقامی سطح پر محافلِ نعت کا انعقاد بھی ایک ریکارڈ ہے۔ جس کا سہرا سنی تحریک کے روحِ رواں استاد الحفاظ حافظ نذر علی قادری، علامہ غلام شبیر قادری الحبیبی اور ان کے رفقا کے سر جاتا ہے۔ سبی کے قریب درگاہ نورپور

شریف میں سالانہ عرس مبارک اور محافل نعت سجادہ نشین پیر طریقت حضرت الحاج سائیں فقیر اللہ جان نقشبندی، سائیں منیر احمد جان نقشبندی ، سائیں سمیع اللہ جان نقشبندی اور الحاج صاحب زادہ صوفی سلیمان نقشبندی کے سر ہے۔

''انجمن عندلبیان ریاض رسول کے زیرِ اہتمام نعت خوانی کے پروگراموں میں سابق صوبائی اسپیکر بلوچستان اسمبلی، ڈپٹی چیئرمین سینٹ، الحاج میر عبدالجبار خان، صوبائی وزیر سردار سرفراز خان ڈومکی، رکن قومی اسمبلی میر دوستین خان ڈومکی، سابق ضلع ناظمین سردار زادہ میر حیربیار خان ڈومکی، میر علی مردان خان ڈومکی، قمر سعود، اور یار مقبول جان عباسی، سبحان میمن، الحاج عبدالرؤف بلوچ، سابق ڈی آئی جی سید عطاء اللہ شاہ غرشین، قاضی عبدالواحد، گل خان ساسول، انجینئر سرور بلوچ سمیت بے شمار ڈویژنل و ضلعی افسران کی شرکت رہی ہے۔ عاشقانِ رسول کے سب سے بڑے اجتماعات کا انعقاد ان کل پاکستان محافلِ نعت کے توسط سے ہوا ہے۔''(۷)

دستگیر ٹرسٹ پاکستان کے زیر اہتمام کل پاکستان سطح پر حق باھوؒ کانفرنس کے دوران محفلِ نعت پیر طریقت الحاج سلطان حامد نواز القادری اور اب الحمدللہ تعالیٰ جانشین صاحب زادہ سلطان محمد بازید القادری کی زیر سرپرستی ہو رہا ہے۔ دعوتِ اسلامی کے توسط سے بھی محافلِ نعت و میلاد کے روح پرور اجتماعات ہوتے ہیں۔یہ سلسلہ اب بھی جاری و ساری ہے ۔

''عالمی شہرت یافتہ قاری و نعت خواں الحاج قاری وحید ظفر قاسمی کے ساتھ محفلِ نعت الحاج عبدالرؤف والی مسجد میں انجمن عندلبیانِ ریاضِ رسول کے زیر اہتمام الحاج سلطان حامد نواز القادری کی صدارت میں ہوئی ۔جرگہ ہال سبی میں کل پاکستان محافلِ نعت اور انجمن عندلبیانِ ریاضِ رسول کی طلبا شاخ کے زیر اہتمام چیلنج ٹرافی مقابلہ نعت کا انعقاد ہوا۔ گرلز کالج سبی میں پہلی بار کل پاکستان محفلِ نعت بھی عندلبیانِ ریاضِ رسول کے توسط سے ہوئی۔ جس میں الحاج بدیع الدین سہروردی، سید قاری اعجاز الدین سہروردی اور دیگر نعت خوانوں نے شرکت کی جو سبی کا اعزاز ہے۔''(۸)

سبی کے نمائندہ نعت خواں شاعر:

سبی سے تعلق رکھنے والے شاعر و ادیب و صحافی اور نعت گواور ثنا خواں ریاض ندیم نیازی بلوچستان کے واحد شاعر ہیں جن کا غالب کی زمینوں میں نعتیہ مجموعہ

''جو آقا کا نقشِ قدم دیکھتے ہیں'' شایع ہوا۔ اُسے قومی سیرت ایوارڈ (صدارتی ایوارڈ)، صوبائی سیرت ایوارڈ (حکومتِ پنجاب)کے علامہ اقبال صوبائی ادبی ایوارڈ (بلوچستان) سے نوازا گیا۔ اس کتاب کو صدارتی ایوارڈ ملنے کے بعد اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد اور بعد ازاں سبی کے سابق ایس ایس پی محمد انور کھیتران نے سرکٹ ہاؤس سبی میں اور گرلز کالج کی سابق پرنسپل پروفیسر مسرت گوندل نے کیا۔ ریاض ندیم نیازی بلوچستان کے پہلے شاعر ہیں جن کے اب تک چار نعتیہ شعری مجموعے: (۱)خوشبو تری جوئے کرم، (۲)ہوئے جو حاضر درِ نبی پر، (۳)بحرِ تجلیات اور (۴)جو آقا کا نقشِ قدم دیکھتے ہیں۔۔ شایع ہوئے ہیں۔ اس سے قبل بلوچستان کے کسی بھی شاعر کے چار نعتیہ مجموعے شایع نہیں ہوئے۔ بلکہ ۲۰۱۰ء سے قبل ۳۵سالوں میں ریاض ندیم نیازی کا نعتیہ مجموعہ شایع ہوا، اور اس شاعر کا تعلق سبی سے ہے اور الحمدللہ ان کے

شعری مجموعوں کی نہ صرف سبی بلکہ لاہور، کراچی، اسلام آباد، ملتان، گوجرانوالہ ، حیدر آباداور دیگر علاقوں میں تقریبات ہو چکی ہیں،جو ایک بڑے اعزاز کی بات ہے۔

ممتاز نعت خواں شاعر ، مصنف ، صحافی ریاض ندیم نیازی کا پورا نام ریاض احمد خان نیازی ہے، وہ سبی میں پیدا ہوئے ۔ انہوں نے ایم اے صحافت کیا ۔ ان کی تصانیف'' خوشبوئے جوئے کرم کی '' نعتیہ مجموعہ ہے جو ۲۰۱۰ء میں شائع ہوا اور اسے محسن نقوی ایوارڈ دیا گیا ۔ دوسرا نعتیہ مجموعہ کلام ۲۰۱۱ء میں شائع ہوا اور اسے بھی ۲۰۱۱ء میں محسن احسان ایوارڈ دیا گیا، تیسرا نعتیہ مجموعہ '' بحر تجلیات '' ۲۰۱۲ء میں شائع ہوا اور ۲۰۱۲ء میں محسن نقوی ایوارڈ حاصل کیا ۔ ۲۰۱۵ء میں ان کا نعتیہ مجموعہ '' جو آقا کا نقشِ قدم دیکھتے ہیں '' شائع ہوا جسے قومی سیرت ایوارڈ سے نواز ا گیا ۔ بعدازاں محکمہ اوقاف و مذہبی امور پنجاب نے بھی صوبائی سیرت ایوارڈ دیا ۔ ان کے حمدیہ مجموعہ'' کن فیکون '' او ردیگر نعتیہ مجموعہ جات '' چمن زاد حمد و نعت '' مناقب اسلام کا مجموعہ '' فاطمہ کا چاند ''،'' یادوں کے بھنور'' اور کئی شعری انتخاب زیر طبع ہیں ۔ وہ ملک بھر میں مشاعروں اور ادبی تقاریب میں شرکت کرتے ہیں ۔

امجد اسلام امجد نعتیہ مجموعہ''جو آقا کا نقش قدم دیکھتے ہیں '' کے بارے میں لکھتے ہیں : ''ریاض ندیم نیازی کا کمال یہ ہے کہ اس نے رواں دواں بحروں کے ساتھ ساتھ کئی ایسی زمینوں کا بھی انتخاب کیا ہے جن پر شعر کہنا اپنی جگہ ایک چیلنج ہے جبکہ نعتیہ اشعار کے اپنے کچھ اضافی تقاضے بھی ہوتے ہیں ۔ تعجب کی بات یہ ہے کہ ان کی فنی اعتبار سے بیشتر اچھی نعتیں انہی سخت زمینوں میں ہیں ۔ ''(۹)

۲۰۱۱ء میں ان کی غزلوں او رنظموں پر مشتمل مجموعہ '' تمہیں اپنابنانا ہے '' شائع ہوا ۔ انہوں نے مختلف شعراء کی غزلوں اور نظموں پر مشتمل ۱۲ انتخاب شائع کئے اور نعتوں کے ۸ انتخاب شائع کئے ۔ یہ سلسلہ آج پھر پوری توانائیوں سے جا ری و ساری ہے ۔ اور انہی کی بدولت سبی میں دیگر نعت گوشعراء بھی منظر عام پر آتے دیکھائی دیتے ہیں۔ سبی میں دیگر شعری و نثر اصناف کے ساتھ ساتھ نعتیہ شاعری بھی پورے آب و تاب سے ترقی کی منا زل تہہ کرتی ہو ئی دیکھائی دیتی ہے ۔

حوالہ جات

(۱) کاکوروی، نیئر،نور الحسن ، ’’نور اللغات‘‘، ص۶۸۱

(۲) فراقی ، تحسین ،’’ جستجو ‘‘ ، ص ۱۱۰

(۳) نیازی،ندیم،ریاض ،بالمشافہ گفتگو، ۸ فروری ۲۰۱۶ء، بمقام سبی

(۴) نیازی،ندیم،ریاض ،’’ خوشبو تری جوئے کرم ‘‘،ص ۱۵

(۵) نیازی،ندیم،ریاض ،’’ بحرِ تجلیات‘‘،ص ۴۲

(۶) نیازی،ندیم،ریاض ،’’ جو آقا کا نقشِ قدم دیکھتے ہیں‘‘،ص ۲۷

(۷) نیازی،ندیم،ریاض،’’ ہوئے جو حاضر درِ نبی پر‘‘،ص ۲۵

(۸) روزنامہ،جنگ کو ئٹہ،۱۴ اپریل ۱۹۹۰ء

(۹) ایضاً،ص۲۸

کتابیات

تحسین فراقی،’’ جستجو ‘‘ ،القمر انٹر پرائزز رحمان مارکیٹ، اردو بازار، لاہور، ۱۹۹۷ء

ریاض ندیم نیازی،’’ خوشبو تری جوئے کرم ‘‘(نعتیہ مجموعہ)،ماوراپبلشرز، لاہور،۲۰۱۰ء

ریاض ندیم نیازی،’’ ہوئے جو حاضر درِ نبی پر‘‘(نعتیہ مجموعہ)،ماوراپبلشرز، لاہور،۲۰۱۱ء

ریاض ندیم نیازی،’’ بحرِ تجلیات‘‘،(نعتیہ مجموعہ)،ماوراپبلشرز، لاہور،۲۰۱۲ء

ریاض ندیم نیازی،’’ جو آقا کا نقشِ قدم دیکھتے ہیں‘‘(نعتیہ مجموعہ)،ماوراپبلشرز، لاہور،۲۰۱۵ء

نورالحسن نیئر کاکوری، ’’نور اللغات‘‘، فضلی سنز، اردو بازار، کراچی،۲۰۰۲ء